جلد ۳۵	۲۲ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش	۲۸ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ	۲۲ مارچ ۱۹۴۷ء	نمبر ۶۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ ماہ امان۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب کو سر درد کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ باقی سب افراد خاندان نبوت بفضلہٖ بخیریت ہیں۔

کل سے قادیان میں ریل گاڑی آنی شروع ہو گئی ہے

مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان اور مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا بعض تبلیغی امور کی سرانجام دہی کے لئے دہلی تشریف لے گئے ہیں۔

ملفوظات حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۵ مارچ ۱۹۴۷ء بمقام کراچی

حضور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ اس کے بعد سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

نماز مغرب و عشاء پڑھانے کے بعد حضور مجلس علم و عرفان میں رونق افروز ہوئے۔

ایک دوست نے سوال کیا۔ کہ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ احمدیت اگر سچی ہے۔ تو پھر وہ اسلام کی طرح تیزی سے کیوں نہیں پھیلتی۔

حضور نے فرمایا۔ اگر جماعت کے تیزی سے پھیلنے کو ہی معیار صداقت قرار دیا جائے۔ تو پہلے ان کا فرض ہے۔ کہ وہ ان انبیاءؑ کی صداقت کے ثبوت پیش کریں۔ جن کی جماعتیں دیر سے پھیلیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جماعت تین سو ساڑھے تین سو سال کے بعد پھیلی اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چار ہزار سال کے بعد آج ان کے متبعین کی تعداد دو کروڑ ہوئی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جماعتیں ان کے زمانہ میں بہت ہی کم تھیں۔ ہماری جماعت کی تعداد تو ان سے بہت زیادہ ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ کامیابی کا تعلق اس سکیم سے ہوتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ اپنے انبیاءؑ کے لئے مقرر کرتا ہے۔ جو نبی صاحب شریعت ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس نبی کی زندگی میں ہی اس قوم کے لئے ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے۔ کہ وہ نبی کی شریعت کے تمام احکام کو جاری کر کے دکھا دیتا ہے۔ شریعت کا ایک حصہ فوجداری سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر ان حصوں پر نبی کی زندگی میں عمل نہ ہو۔ تو پھر بعد میں ان کی تفصیلات میں اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے شریعت لانے والے انبیاءؑ کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ ان کی زندگی میں ہی ان کو حکومت مل جائے۔ اگر حکومت نہ ہوتی۔ تو وہ قوانین جو کہ فوجداری سے تعلق رکھتے ہیں۔ کس طرح نافذ کئے جا سکیں گے۔ لیکن تابع انبیاءؑ کے لئے یہ ضروری نہیں ہوتا۔ کیونکہ شریعت کا قیام پہلے سے ہو چکا ہوتا ہے۔ وہ صرف روحانی تربیت کے لئے آتے ہیں۔ اس لئے ان کی تعلیم آہستہ آہستہ پھیلتی ہے۔ اگر کسی ایک نبی کے نشانات کو لے کر معیار صداقت قرار دے لیا جائے۔ تو باقی انبیاءؑ کا اس معیار کے مطابق صادق ہونا باطل ہو جاتا ہے۔ اگر یہی معیار صداقت بنا لیا جائے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جلدی حکومت عطا کر دی تھی۔ تو حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی صداقت کس طرح ثابت ہوگی۔ اور اگر موسیٰ علیہ السلام کے سونٹے کے سانپ بننے کو معیار صداقت قرار دیا جائے۔ تو باقی انبیاءؑ کے سونٹے تو سانپ نہیں بنے۔ ان کی صداقت کس طرح ثابت ہوگی۔ اگر ساری باتوں میں ہر نبی کی مشابہت ضروری ہے۔ تو پھر تو کسی نبی کی صداقت ثابت نہیں ہو سکتی۔ پس ہر ایک نبی کے لئے اللہ تعالےٰ نے الگ الگ طور پر کامیابی کا رستہ مقرر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ کہ کس رنگ میں دین کی ترقی کی ضرورت ہے۔

ایک دوست نے عرض کیا۔ کہ بعض لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ مہدی کا ذکر قرآن کریم میں نہیں ہے۔ صرف احادیث میں ہے۔ اور احادیث چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چار سو سال کے بعد لکھی گئی ہیں۔ اس لئے قابل اعتبار نہیں۔ لہٰذا مہدی کا وجود بھی فرضی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ کہ یہ تو صحیح ہے۔ کہ حدیث رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی میں نہیں لکھی گئی۔ لیکن یہ بات غلط ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چار سو سال بعد احادیث لکھی گئی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے تیس چالیس سال کے بعد ہی احادیث لکھی جانی شروع ہو گئی تھیں۔ اور حدیث موطا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے ایک سو سال کے بعد لکھی گئی۔ کیا جو چیز تیس چالیس سال کے بعد لکھی جائے۔ اس میں غلط بیانی کا موجود ہونا ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۹۰۸ء میں فوت ہوئے۔ آج آپ کی وفات کو چالیس سال ہو گئے ہیں۔ لیکن ہم لوگ آپ کو دیکھنے والے اور آپ کی باتیں سننے والے ہیں۔ اگر اس وقت آپ کے دیکھنے والوں میں سے کوئی شخص کوئی بات بیان کرے۔ تو اس کے بیان کرنے میں کوئی حرج نظر نہیں آتا۔ کیونکہ ان لوگوں کے چال چلن اتنے مضبوط ہیں۔ کہ ان کے متعلق جھوٹ بولنے کا امکان نہیں۔ دوسرے ان باتوں کے سننے والے کئی موجود ہیں۔ اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد کئی صحابہؓ چالیس۔ پچاس۔ ساٹھ سال تک زندہ رہے۔ لیکن اگر فرض کیا جائے۔ کہ احادیث پانچ سو سال کے بعد لکھی گئی ہیں بلکہ پانچ سو سال نہیں۔ دس سو سال کے بعد لکھی گئی ہیں۔ تب بھی ان میں ایک ایسا پہلو موجود ہے۔ جو کہ ان کی صداقت کے ماننے پر مجبور کرتا ہے۔ ان حدیثوں میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ آج اگر پوری ہو رہی ہیں۔ اگر ان لوگوں کو جھوٹا سمجھا جائے۔ تو یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ ان کو غیب کا علم تھا۔ کیونکہ جن پیشگوئیوں کا ذکر احادیث میں ہے۔ وہ قیاس کے ساتھ بھی بنائی نہیں جا سکتیں۔ کیونکہ آج سے دو تین سو سال قبل اس قسم کا تمدن دنیا میں موجود نہ تھا مثلاً احادیث میں ایک یہ پیشگوئی ہے کہ اس زمانہ میں عورتیں ایسا لباس پہنیں گی۔ کہ باوجود لباس پہننے کے ننگی معلوم ہوں گی۔ اور عورتیں تجارتوں میں مردوں کے ساتھ مل کر کام کریں گی۔ پھر یہ کہ ایسی سواریاں نکلیں گی۔ جو کہ سالوں کا سفر مہینوں اور ہفتوں میں کریں گی جب یہ باتیں لفظاً بلفظ پوری ہو رہی ہیں۔ تو کون کہہ سکتا ہے۔ کہ ان پیشگوئیوں کے بنانے والے جھوٹے تھے۔ قرآن کریم نے تو صرف اصولی باتوں کو بیان کیا ہے۔ اگر ہر ایک بات آپ قرآن کریم سے دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو پھر بتائیے۔ کہ قرآن کریم میں تشہد کا کہاں ذکر ہے۔ نماز کی رکعتوں کا ذکر کہاں ہے۔ جب ان کو صحیح مانتے ہیں۔ تو ایسی پیشگوئیاں جو کہ روز روشن کی طرح پوری ہو رہی ہیں۔ ان کے ماننے میں کیا اعتراض ہے۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ نبی کسی کا شاگرد نہیں ہوتا۔ اور مرزا صاحب

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر
بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

تو دوسروں کے شاگرد رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ شاگرد نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ دین خدا تعالےٰ کے سوا کسی اور سے نہیں سیکھتا۔ اگر نبی کسی رنگ میں بھی کسی کا شاگرد نہیں ہوتا تو نبی زبان کیسے سیکھتا۔ زبان کے لفظ اپنے گھر والوں سے سیکھتا ہے یا نہیں۔ تو پھر وہ گھر والوں کا شاگرد ہؤا۔ اصل بات یہ ہے۔ نبی روحانی علوم میں کسی کا شاگرد نہیں ہوتا۔ ورنہ لکھنا پڑھنا یا زبان سیکھنا مراد نہیں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ نبی اور رسول میں کیا فرق ہے۔ حضور نے فرمایا نبی اور رسول میں کوئی فرق نہیں۔ صرف معنوں کے لحاظ سے فرق ہے۔ رسول کے معنے ہیں بھیجا ہؤا۔ اور نبی کے معنے ہیں خبر دینے والا۔ جب وہ شخص جو بھیجا ہؤا ہے اللہ تعالےٰ سے پیغام سنتا ہے کہ جاؤ اور دنیا کو ہمارا یہ پیغام پہنچا دو اس وقت وہ رسول کہلاتا ہے۔ اور جس وقت وہ آکر دوسرے لوگوں کو وہ پیغام پہنچاتا ہے تو وہ نبی کہلاتا ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ کی جہت سے رسول ہوتا ہے اور بندوں کی جہت سے نبی ہوتا ہے۔

ایک غیر احمدی دوست نے عرض کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ان الدین عند اللہ الاسلام کہ مقبول دین اللہ تعالےٰ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہمارا نام مسلم رکھا ہے تو پھر آپ نے کیوں احمدی نام رکھا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ آپ کا کوئی نام ہے یا نہیں۔ آپ کے والد صاحب کا بھی کوئی نام ہے یا نہیں وہ کیوں رکھے ہیں۔ مسلمان نام کافی ہے۔ سائل نے جواب دیا کہ امتیاز پیدا کرنے کے لئے۔ حضور نے فرمایا بس یہی جواب ہمارا ہے۔ ہم نے بھی دوسرے فرقوں سے اپنے آپ کو ممیز کرنے کے لئے کہ ان کی خرابیاں ہماری طرف منسوب نہ ہوں اپنی جماعت کا نام احمدی رکھا ہے ہمارا مذہب اسلام ہی ہے۔ مذہب احمدی نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں مسلمانوں کا نام مہاجر و انصار رکھا ہے۔ کیا ان کے لئے مسلمان نام کافی نہ تھا۔ پھر اس سائل نے کہا کہ مرزا صاحب کے سچے ہونے کا کیا ثبوت ہے؟ حضور نے فرمایا۔ آپ کسی نہ کسی نبی کے تو قائل ہوں گے۔ ان کی صداقت کی جو دلیل آپ بتائیں گے وہی دلیل میں آپ کو مرزا صاحب کی صداقت پر

نئے ارض و سماء

وزیر اعظم برطانیہ کی ہمشیرہ صاحبہ مسجد لنڈن میں

اور احمدی انگریز مبلغ سے گفتگو!

از مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس

"مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ لنڈن سے اپنے تازہ خط میں لکھتے ہیں۔ کہ مس اٹلی اور دو پادری جوان کے ہمراہ پہلے مسجد میں آیا تھا۔ دوبارہ مسجد میں دوبارہ تشریف لائے۔ مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ کا ان سے تعارف کرایا گیا۔ تو مس اٹلی افسوس کا اظہار کرکے کہنے لگیں۔ کہ آپ نے اسلام کیوں قبول کیا۔ اگر آپ کو پتہ ہوتا کہ مسیح کو آپ سے کتنی محبت ہے۔ یہانتک کہ اس نے اپنی جان آپ کی خاطر دیدی۔ تو آپ کبھی اسلام قبول نہ کرتے۔ مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے جواب دیا کہ اسلام میں مجھے سکون قلب حاصل ہؤا ہے جو عیسائیت میں نہ تھا۔ مسٹر آرچرڈ جب ان سے ان کے عقیدہ کی دلیل مانگتے تو وہ کہتیں کہ ہر ایک کے لئے دلیل الگ ہوتی ہے مگر انہوں نے دلیل کوئی نہ دی۔ بہت دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ آخر میں مس اٹلی نے کہا۔ (الفاظ تقریباً یہی تھے) I can see light in your faces which shows you are quite different from the Muslims.

مجھے آپ کے چہروں پر ایک نور نظر آتا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ آپ دوسرے مسلمانوں سے بالکل مختلف ہیں"

چوہدری مشتاق احمد صاحب کی طرف سے اظہار تشکر

چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن روبصحت ہیں۔ انہوں نے تازہ خط میں مجھے دوستوں کا شکریہ ادا کرنے کے لئے لکھا ہے۔ اور لکھا ہے کہ اس بیماری میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگوں۔ عزیزوں اور دوستوں کے اخلاص و محبت کو دیکھ کر جو محض اس وجہ سے ہے کہ میں یہاں دین کی خدمت کی نیت سے آیا ہوں۔ اس علالت میں بڑی پریشانی مجھ کو یہی تھی کہ میں کچھ خدمت نہیں کر سکا۔ میں خدا تعالےٰ کے حضور کیسے جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر بخشے۔ مجھے اور میرے ساتھیوں کو بہت زیادہ اور پوری کامیابی کے ساتھ خدمت دین بجالانے کی توفیق عطا کرے۔ اور انجام بخیر فرمائے۔

احباب کو ان کی کامل صحت کے لئے دعائیں جاری رکھنی چاہئیں۔ ان کے علاوہ ملک عطاء الرحمن صاحب مقیم پیرس۔ اور چوہدری عبد اللطیف صاحب مقیم سوئٹزرلینڈ کے لئے بھی دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت بخشے۔ وہ بھی جیسا کہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے بیمار رہے ہیں اور ابھی تک کامل صحت نہیں ہوئی۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو اعلائے کلمۃ اللہ کی توفیق بخشے۔ آمین

مشرقی افریقہ میں تبلیغ

آٹھ کس احمدی ہوئے۔ دو مساجد زیر تعمیر ہیں

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۲۴۸ افریقین لوگوں کو پیغام حق سنایا گیا جن میں بعض اچھے پڑھے تعلیم یافتہ عیسائی بھی شامل ہیں۔ خدا کے فضل و کرم سے ۴ مستورات اور چار مردوں نے بیعت کی۔ ان میں سے دو یالہ شہر کے باشندے ہیں۔ اس شہر میں پہلے کوئی احمدی نہ تھا۔ ان میں سے ایک کا نام سلیم رکھا گیا۔ اور دوسرے کا نام صادق۔ ہمارے علاقہ میں دو احمدی مساجد کی تعمیر بھی شروع ہے۔ ان کی تکمیل کے لئے

ثابت کر کے دکھا دوں گا۔ اس پر سائل خاموش ہوگیا۔ حضور نے فرمایا کل آپ غور کرکے آئیں مجلس عرفان کے بعد حضور دو گھنٹے تک مقامی عہدیداروں کو جماعت کی تربیت اور ترقی کے لئے ہدایات دیتے رہے۔

خاکسار عبد العزیز

مطالعہ کے لئے چار نسخے کشتی نوح کا سواحیلی ترجمہ دیا گیا۔ اور ایک دوست کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ تحفہ شہزادہ ویلز نظام نو اور Where did Jesus die مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ وکیل التبشیر

ٹچیما میں ایک عظیم الشان جلسہ

ایک عیسائی ٹیچر احمدیت میں داخل ہؤا

مولوی احسان اللہ صاحب کماسی (گولڈ کوسٹ) سے تحریر فرماتے ہیں: گذشتہ پندرہ ایام میں تیرہ روز دورے پر رہا۔ تین سو میل لاری پر سفر کیا۔ چودہ میل پیدل سفر کیا۔

ٹچیما میں ہمارے احمدی چیف کے ہاں ایک عیسائی چیف تین سو افراد خاندان کے ساتھ بطور مہمان ٹھہرا۔ بہت بڑا دربار کھلے میدان میں منعقد ہؤا۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ حاضر تھے۔ میٹنگ کا افتتاح قرآن کریم کی تلاوت سے کیا گیا۔ میں اس کھلے میدان میں کھڑا ہؤا۔ اور اس کے بعد دونوں چیف آئے۔ اور دو دو قدم کے فاصلہ پر کھڑے ہوگئے۔ اخبار کے نمائندوں نے فوٹو لئے۔ تعارف کے وقت عورتوں نے مجھ سے ہاتھ ملانا چاہا۔ مگر میں نے ہر بار انکار کر دیا۔ اس کے علاوہ تین پبلک لیکچر دئیے۔ ۲۵ آدمیوں کو انفرادی تبلیغ کی۔ اور ایک عیسائی ٹیچر احمدیت میں داخل ہؤا۔ الحمد للہ! وکیل التبشیر

تبادلہ

جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس پاکپٹن سے تبدیل ہوکر لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ احباب مطلع رہیں۔ (محمد عبد اللہ مقرب)

درخواستہائے دعا

مفتی محمد صادق صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ حافظ ملک محمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ تین سال سے علیل چلی آتی ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (۲) میرا بچہ مظفر احمد بعمر چھ سال وفات پاگیا ہے احباب دعائے نعم البدل فرمائیں (عبد الرزاق رز سیٹھا کوٹ) (۳) مبارک احمد علیل ہے احباب دعائے صحت فرمائیں (شیخ محمد بشیر آزاد مریدکے) (۴) سید صمصام الدین احمد صاحب امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ کڈراپلی نگربار سٹیٹ دیر سے بیمار ہیں دعائے صحت کی جائے

درخواست دُعا

ان دنوں پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کا امتحان شروع ہے۔ جس میں بہت سے احمدی طلباء شریک ہو رہے ہیں۔ احباب اُن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں:-

بیروزگار مفت طلب کریں

ہمارے پاس تشریف لاکر عملی طور پر اپنے گھر بیٹھے ہوئے ہر قسم کے دلیسی و انگریزی صابن گھٹیا، بڑھیا سرد و گرم سوڈا کاسٹک و پرفیومری خوشبودار تیل کریمز۔ فیس پوڈر وغیرہ بنانا سیکھیں۔ قواعد مفت طلب کریں۔ نیز مشہور صنعتی رسالہ دولت کی بارش متعلقہ کے بہترین و مفید نمبر مثلاً پرفیومری نمبر۔ صنعت و حرفت نمبر۔ صابون سازی نمبر۔ فینائل سازی نمبر۔ سیاہی سازی نمبر۔ پالش و وارنش نمبر۔ گھریلو دستکاری نمبر وغیرہ مفت حاصل کرنے کے لئے فہرست مفت منگوائیں:- مینیجر جکھڑ سوپ فیکٹری ڈھیر جکھڑ ضلع لائلپور پنجاب

دس انگریزی تبلیغی رسالے دو روپیہ میں

جو مسلمان۔ ہندو۔ عیسائی۔ سکھوں وغیرہ سب کے لئے مفید ہیں مع پوسٹ خرچ:-

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

مکان برائے رہن باقبضہ

میرے ایک دوست کا مکان محفوظ اور عمدہ جگہ میں ہے۔ اشد ضرورت کی وجہ سے رہن با قبضہ دینا چاہتے ہیں۔ ضرورت مند صاحب مل کر تصفیہ فرما لیں:-

خاکسار:- **صالح احمد خان سیکرٹری ہول سیل فوڈ گرین سنڈیکیٹ قادیان**

دواخانہ نورالدینؓ کے مجرّبات

مندلین	خون کو صاف اور خون پیدا کرتی ہے۔ یکصد قرص دو روپے
تریاق اٹھرا	فی تولہ دو روپے ۸ آنے مکمل خوراک پچیس ۲۵ روپے
تریاق دمہ	دمہ کے لئے مفید ہے قیمت خوراک ایک ماہ دس روپے
اکسیر جگر	جگر کی بیماریوں میں مفید ہے۔ خوراک ایک ماہ چار روپے

ملنے کا پتہ:- دواخانہ نورالدینؓ قادیان

قادیان میں جائدادوں کی خرید و فروخت

بعض احباب کے قادیان میں جائداد اور مکان ہیں وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہم نے زمینوں اور اندرونی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو یا اپنے لئے جائداد خریدنی منظور ہو۔ وہ ہمیں اطلاع دیں۔ ہم ان کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں نا واجب طور پر چڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہو گی کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائداد بیچنا چاہیں۔ ہم انہیں بھی نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ یہ نہ دیکھیں کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے۔ جو آج جائداد فروخت کرتا ہے۔ کل کو اسے یا اس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائے گی۔ وہ حسب قاعدہ سلسلہ سڑک پر واقع ہو گی۔ اور منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہو گی۔ جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ رہے۔ نیز ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا ہو۔ امور عامہ میں باقاعدہ درج کروایا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

محافظ جنین حب اٹھرا (رجسٹرڈ) اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

اٹھرا کیا ہے جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر ان امراض سے سبز۔ سفید دست و پیچش۔ قے۔ درد پسلی نمونیا۔ پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں۔ چھالے نکلنا۔ خون کے دھبے پڑنا۔ خسرہ۔ میار کی یا ہڑکی۔ زہر باد وغیرہ سے فوت ہوتے ہوں۔ اُن کے لئے حضرت خلیفہ اوّل نورالدینؓ کی مُجرّب حب اٹھرا النعمت غیر مترقبہ ہے اس کے استعمال سے بچہ اٹھرا کے اثر سے پاک ذہین خوبصورت و تندرست پیدا ہو کر والدین کے لئے راحت قلب ہوتا ہے پورا کورس گیارہ تولہ بارہ روپے ۱۲ عہ اور فی تولہ عہ رہے علاوہ محصول ڈاک وغیرہ:

المشتہر:- **حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان**

ضروری خبریں

برطانوی فوج اور ہندوستان:۔ لنڈن ۲۰ مارچ دارالعوام میں ڈیفنس کے محکمہ کے انچارج مسٹر الیگزینڈر نے بتایا۔ کہ جون ۱۹۴۸ء تک برطانوی فوجیں ہندوستان میں مقیم رہینگی آپ نے کہا۔ جنگ کے ختم ہونے کے بعد ہندوستان میں برطانوی فوج کی تعداد بہت کم کر دی گئی تھی۔ اختیارات منتقل کرنے سے قبل برطانیہ پر ہندوستان کے متعلق جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ ان کی وجہ سے ضروری ہے کہ آئندہ ۱۶ ماہ تک وہاں سے برطانوی فوج واپس نہ بلائی جائے۔

نئے وائسرائے کی لنڈن سے روانگی:۔ لنڈن ۲۰ مارچ ہندوستان کے نئے وائسرائے لارڈ مونٹ بیٹن اور لیڈی مونٹ بیٹن عازم ہند ہو گئے ہیں کل شام آپ مالٹا پہنچ گئے تھے۔

گورنر پنجاب نے بجٹ منظور کر لیا:۔ لاہور ۲۰ مارچ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۹۴۷ء کے لئے پنجاب کی کولیشن وزارت نے جو بجٹ مقرر کیا تھا اسے گورنر پنجاب نے ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی دفعہ ۹۳ کے ماتحت حاصل شدہ اختیارات کی رُو سے منظور کر لیا ہے۔ اس بجٹ میں ایک کروڑ روپیہ کی بچت دکھائی گئی ہے۔

پنجاب اسمبلی کے اچھوت ممبروں کا اعلان:۔ لاہور ۲۰ مارچ پنجاب اسمبلی کے آٹھ اچھوت ممبروں نے ایک مشترکہ بیان میں بتایا ہے کہ پنجاب کی آئندہ وزارت کی تشکیل کے معاملہ میں وہ مسلم لیگ پارٹی کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ بلکہ اس معاملہ میں وہ ہندوؤں اور سکھوں کا ساتھ دیں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ ان کے نزدیک پاکستان کے اصول پر بننے والی وزارت صوبے کی مشکلات کو حل نہیں کر سکتی۔

لنڈن:۔ ۲۰ مارچ رائٹر کے سیاسی نامہ نگار کا خیال ہے کہ آئندہ چند دنوں تک سرکاری طور پر وزیر ہند کی سروسوں کو ختم کرنے کی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا۔

سکھر:۔ ۲۰ مارچ سکھر میں، صوبہ کے مہاسبھائی لیڈروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعے حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ حکومت کے جملہ اختیارات ہندوستان کی مرکزی حکومت کے حوالہ کر دے۔ کانفرنس نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو گورنر سندھ سے ملاقات کریگی۔ اور ان پر زور دے گی کہ وہ صوبہ کی ہندو اقلیت کے حقوق کے تحفظ کے لئے خاص انتظام کریں۔

نئی دہلی:۔ ۲۰ مارچ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ چند دنوں سے بجٹ کی مختلف دفعات کے متعلق مسٹر لیاقت علی خاں ممبر عبوری حکومت کے دیگر ممبروں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ کوئی تسلی بخش فارمولا طے ہو جائیگا اور بجٹ کے سلسلے میں عبوری حکومت کے کانگرسی اور لیگی ارکان میں سمجھوتہ ہو جائے گا۔

بمبئی:۔ ۲۰ مارچ صوبائی مسلم نیشنل گارڈ نے کھیلوں کا معائنہ کرتے وقت مسٹر جناح کو سلامی دی۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا، مسلم نیشنل گارڈ کا ڈسپلن دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ نے کہا ہمیں کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لینی چاہیئے۔

حیدر آباد:۔ ۲۰ مارچ نظام گورنمنٹ نے برطانیہ میں اپنی حکومت کا ایجنٹ جنرل مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ نواب سر بہادر نواز جنگ کو اس عہدہ پر متعین کیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت نظام اورنگ آباد کی چھاؤنی کی واپسی کے متعلق برطانوی نمائندوں سے بات چیت کر رہی ہے۔

کلکتہ:۔ ۲۰ مارچ کلکتہ کے ایک علاقہ میں پھر کچھ جھگڑے شروع ہو گئے ہیں۔ یہ جھگڑے ڈپو کے ملازمین کی ہڑتال کے سلسلے میں شروع ہوئے ہیں۔ اس وقت تک پولیس ۳۰ اشخاص کو گرفتار کر چکی ہے۔

امرتسر:۔ ۲۰ مارچ سردار پریتم سنگھ آہلوالیہ اور سردار ہری سنگھ صدر مذہبی دل امرتسر نے اپنے بیانات میں پنجاب کے موجودہ فسادات اور خون ریزی کا ذمہ دار ماسٹر تارا سنگھ کو قرار دیا ہے۔

لاہور:۔ ۲۰ مارچ آج راجہ غضنفر علی خاں صحت ممبر حکومت ہند نے خضر حیات خاں سے ملاقات کی جب کہ نواب مظفر علی قزلباش اور نواب سر اللہ بخش ٹوانہ بھی موجود تھے۔ کل آپ گورنر سے ملاقات کریں گے۔

مشکلات سب کیلئے ہیں

فرمایا:۔ "جو شخص اپنے نفس کے لئے عذر تلاش کرنے میں لگا رہتا ہے۔ ناکام رہتا ہے۔ کامیابی کا منہ وہی دیکھتا ہے۔ جو اپنے نفس کا محاسبہ کرنے میں سختی سے کام لیتا ہے۔ بے شک آپ کو مجبوریاں ہوں گی۔ اور مشکلات ہوں گی۔ مگر آپ اپنے عہد کو کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کرونگا۔ یاد کریں۔ اور آپ کو یاد رہے کہ یہ مشکلات اوروں کے راستہ میں بھی ہیں۔ مگر باوجود اس کے وہ خدا تعالیٰ کے راستہ میں قربانی کرنے سے نہیں ڈرے۔ بلکہ اور قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ اور کہ اخراجات کی زیادتی کی ذمہ داری زیادہ تر آپ پر ہی ہے۔ سلسلہ کی ذمہ داری دوسرے نمبر پر نہیں۔ بلکہ پہلے نمبر پر ہے۔"

پس اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم کا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فیصدی مرکز میں داخل فرما دیں۔

وکیل المال تحریک جدید

رسالہ فرقان اور احباب سے گذارش

(۱) جو احباب رسالہ فرقان کے خریدار ہیں۔ اگر ان کا ایڈریس تبدیل ہو چکا ہے تو وہ اپنے موجودہ پتہ سے دفتر کو اطلاع دیں۔

(۲) جن احباب نے کسی غیر مبائع یا بہائی دوست کے نام رسالہ جاری کروایا ہوا ہے۔ مگر ان کے علم میں اس دوست کے ایڈریس میں تبدیلی ہو چکی ہے وہ اس تبدیلی سے دفتر کو اطلاع دیں۔

(۳) جماعت ہائے احمدیہ کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے ان غیر مبائعین یا بہائی دوستوں کے مکمل پتوں سے دفتر فرقان کو اطلاع دیں۔ جن کو رسالہ فرقان نہیں جاتا۔ تاکہ ان کو بھی رسالہ فرقان بھجوایا جا سکے۔

شریف احمد امینی مولوی فاضل دفتر فرقان قادیان۔

تقرر امیر و نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ضیاء الحق خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کی تبدیلی پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے میاں محمد عالم صاحب کو امیر اور پیر فیض محمد صاحب کو نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔ یہ تقرری صرف آخر اپریل ۱۹۴۷ء تک کیلئے ہے۔

(ناظر اعلیٰ)